سوال

(203) قربانی کی کھال کو فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا چمڑا جانور ذبح کرنے سے پہلے فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں ؟ ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کرنے والا نہ ذبح کرنے سے پہلے چرم قربانی بیچ سکتا ہے نہ ذبح کرنے کے بعد ہاں بغیر فروخت کئے چمڑے سے فائدہ اٹھائے یا فقراء مساکین کو دیدے کہ وہ جس طرح چاہیں اس کو اپنے تصرف میں لائیں آں حضرت ﷺ فرماتے ہیں استمتعوا بجلودہا ولا تبیعوہا (احمد عن قتادة بن النعمان 4/16) ذکرا لحافظ فی الفتح 5/557 ولم یتعقبہ مع جری عادتہ بتعقب ما فیہ ضعف ہاں عند الحنفیہ چرم قربانی فروخت کرکے اس کی قیمت صدقہ کرنی جائز ہے, وقال ابو حنیفة یبیع ماشاء منہا و یتصدق بثمنہ (مغنی 13/382)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 405

محدث فتویٰ